سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ وانتم اذلۃ

الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ مرزا غلام احمد

Reg. No. CCLXXXVIII

مسیح وقت مہدی ہم مجدد بر سر ایں صد

مع ضمیمہ درس قرآن مجید پیشگی ۵ روپے
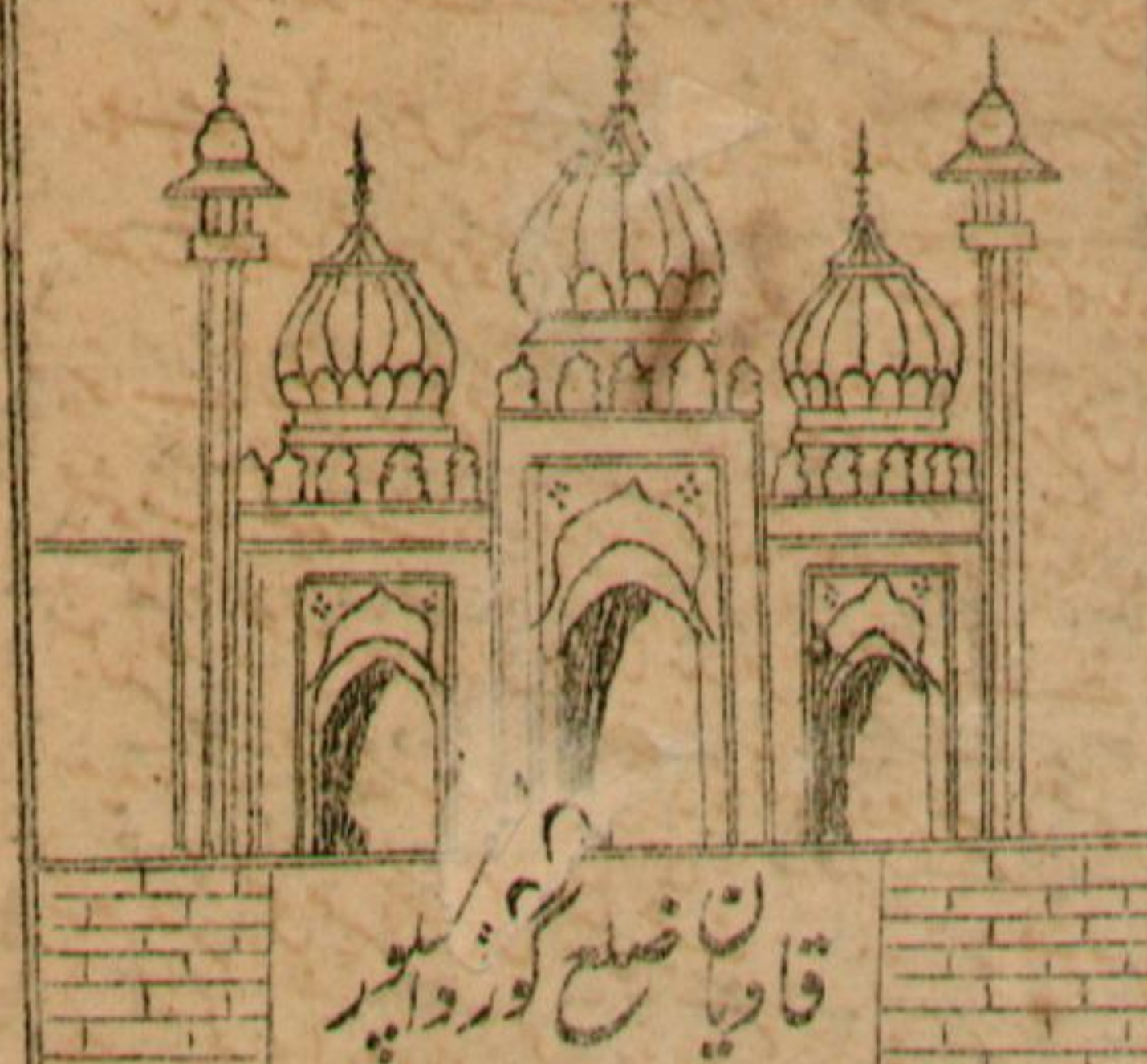
جلد ۱۱

۱۲ جمادی الثانی سن ۱۳۳۰ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۳۰ مئی سنہ ۱۲ء مطابق ۱۸ جیٹھ

نمبر ۳۳

بھائیو اگر قادیاں آؤ گے تم

ایڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ

نور دین مصطفیٰ پاؤ گے تم

## دس شرائط بیعت

اوّل یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہے گا۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہو گا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنج وقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر و یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور ہر حالت میں راضی بقضا رہو گا اور ہر ایک ذلت اور دُکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اُس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائے گا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوۃ کو بکلی چھوڑ دیگا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا۔ اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار اطاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوۃ میں ایسا اعلےٰ درجہ کا ہو گا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو٭

## حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفیٰ مارا امام و پیشوا

اندریں دیں آمدہ از مادریم
ہم بریں از دار دنیا بگذریم

آں کتاب حق کہ قرآں نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آں رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن
جاں شد و باجاں بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ مارا وحی و ایمائے بود
آں نہ از خود از ہماں جائے بود

اقتدائے قول او در جان ماست
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و از خبرہائے معاد
ہرچہ گفت آں مرسل رب العباد

آں ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آں مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اند و راست
منکر آں مورد لعن خداست

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآں بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

یک قدم دوری ازاں عالیجناب
نزد ما کفر است خسران و تباب

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا

# اخبار قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح علیہ السلام مع اپنے متعلقین کے خدا کے فضل و کرم سے بخیر و عافیت ہیں۔ آپ بڑی توجہ و عنایت مربیانہ سے درس قرآن مجید دیتے ہیں اللہ تعالے آپ کے مواعظ و نصائح پر ہمیں عمل کرنے کی توفیق بخشے آمین

مکرم مفتی محمد صادق صاحب بمعیت حضرت مولوی صدرالدین صاحب ہیڈ ماسٹر آگرہ انجمن ہدایت الاسلام کے جلسہ پر لیکچر دینے کے لئے تشریف لے گئے ہیں حضرت خواجہ صاحب بوجہ انتقال اپنی زوجہ محترمہ کے ان کے ہمراہ تشریف نہیں لے جا سکے اور صدر انجمن کا اجلاس بھی نہیں ہو سکا۔

بورڈنگ ہاؤس کی عمارت کا بالائی حصہ تیار ہونیوالا اور اب یہ شاندار عمارت عنقریب مکمل ہو جائے گی۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے جن طلباء نے انٹرنس کا امتحان دیا۔ ان میں سے بعض بچے قرآن مجید پڑھنے اور حضرت خلیفۃ المسیح کی فیض صحبت سے مستفیض ہونے کے لئے یہیں رہتے ہیں۔ اور اپنے وطن نہیں گئے یہ اس مدرسہ کی ہر دلعزیزی اور اس دینی سپرٹ کے پیدا ہونے کا ثبوت ہے۔ جو یہاں کی تعلیم سے مخصوص ہے عام طور پر طلباء امتحان اور نتیجہ کا درمیانی وقت یونہی آوارہ گردی میں بسر کر دیتے ہیں کیا اچھا ہو کہ اس وقفہ میں دین کی تعلیم حاصل کیا کریں یہ سب طلباء اور شیخ غلام حسین جس نے پرائیویٹ امتحان انٹرنس دیا ہے احباب سے دعا کے خواستگار ہیں۔ اللہ تعالے ان کو کامیاب فرما دیوے۔ آمین

## خواجہ کمال الدین صاحب کی اہلیہ عفیفہ فوت ہو گئیں

۲۳ تاریخ ماہ رواں بوقت نماز مغرب خواجہ کمال الدین صاحب احمدی کی اہلیہ بعارضہ درد شکم معدہ دو روز بیمار رہ کر فوت ہو گئی ہیں مرحومہ ایک مخلص احمدی خاتون تھیں اور نظم و نسق امور خانہ داری میں غیر معمولی قابلیت کی مالکہ تھیں خواجہ صاحب جس آزادی سے خدمت اسلام کرتے پھرتے تھے اسمیں مرحومہ ثواب لینے کی بہت بڑی حصہ دار تھی۔ احباب سے التجا ہے کہ مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت فرماویں اور یہ بھی دعا کریں کہ جس بیفکری اور فراغت سے خواجہ صاحب مرحومہ کی بدولت خدمت دین کر سکتے تھے اسمیں کوئی حرج اور ضیق واقعہ نہ ہو اور ننھے ننھے بچوں پس ماندوں کو اللہ تعالے صبر جمیل عطاء فرماوے۔

## صاحبزادہ صاحب میاں محمود احمد صاحب نے لکھنؤ میں

بعد تلاوت سورۃ فاتحہ فرمایا کہ ہر شے کو فنا لگی ہوئی ہے کل وہ قلعہ جس میں آہنی دروازے لگے ہوئے تھے اور اس پر پہرہ بھی تعینات تھا دیواروں پر لڑائی کا سامان بھی بنا ہوا تھا جس سے مخالف کو اندر جانا مشکل تھا۔ لیکن آج جو اُن کو دیکھا جاتا ہے تو اُن کی دیواریں ٹوٹی پڑی ہیں بلکہ بعض جگہ تو دو چار پتھر آپس میں ملے ہوئے پڑے دیکھ کر گمان ہوتا ہے کہ یہ بھی کسی دیوار کا نشان ہے یہاں پر بھی کوئی دیوار ہوگی۔ اس جگہ اب پہرہ بھی نہیں ہوتا جس سے آدمی آسانی سے اندر جا سکتا ہے اسی طرح لکھنؤ بھی بڑا عیش پسند تھا۔ اس میں بڑے بڑے عیاش تھے۔ مگر آج اُن عیش پسند نوابوں کا پتہ بھی نہیں ملتا۔ بلکہ اُن کی بجائے دوسرے لوگ اُن کے خاندانوں سے نسبت دے کر اپنے کو نواب بنائے ہوئے ہیں پس فنا ہر شے کے ساتھ ساتھ لگی ہوئی ہے دیکھو بابل اور مدین یہ دو بڑے زبردست شہر تھے۔ جن کو آج کوئی نہیں جانتا۔ لیکن انڈیو کیو ایک چھوٹی سی بستی تھی اس کو بچہ بچہ جانتا ہے۔ غرض فنا ہر شے کے ساتھ ساتھ لگی ہوئی ہے

مدت ہوئی کہ ہم حضرت مرزا صاحب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سُنا کرتے تھے۔ کہ لکھنؤ میں بھی ہماری کچھ جماعت ہے مگر ہم اسقدر مدت کے بعد بھی اس کو بڑھتا ہوا نہیں دیکھتے جتنی سُنتے تھے اتنی ہے اگر کوئی باہر کا آگیا تو آگیا ورنہ سلسلہ بڑھتا ہوا نظر نہیں آتا۔ اِس کا بظاہر سبب یہی معلوم ہوتا ہے کہ ہماری جماعت میں کوئی اندرونی کمزوری ایسی ہے جس سے وہ ترقی نہیں کرتی۔ کیونکہ جب کسی لمپ کی روشنی صاف نہیں ہوتی تو معلوم کرتے ہیں۔ کہ لیمپ کی چمنی خراب ہے تو پھر ایسی حالت میں چمنی کی درستی سے تیز روشنی کی کوشش کرتے ہیں۔ پس تم بھی اللہ تعالے کے نزدیک زیادہ دعائیں کیا کرو تا تمہاری وہ اندرونی کمزوری تم سے دور ہو جاوے کیونکہ جب ہم آسمان سے دھوپ آتے ہوئے نہیں دیکھتے تو جانتے ہیں کہ آسمان پر ابر یا خسوف کسوف یعنے سورج گرہن اور چاند گرہن ہے اِسی واسطے گرہن کی نماز رکھی گئی ہے۔ کہ تا تم اس میں دُعا کرو۔ کہ الٰہی آسمان سے یہ ظلمت دُور کر اور ہم کو وہی روشنی پہونچا۔ جو تو ہم کو سورج اور چاند سے پہنچایا کرتا ہے۔ اگر تم ایسی کوشش نہ کرو گے تو تمام ہو جاؤ گے۔ کیونکہ فنا ہر شے کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ دیکھو جب کسی مکان کی کوئی اینٹ گر جاتی ہے تو بجائے اُس کے دوسری اینٹ اِس خیال سے لگا دیتے ہیں کہ تا وہ عمارت گر کر منہدم نہ ہو جاوے اِسی لئے اللہ تعالے فرماتا ہے۔ ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر اسی طرح اگر تمہاری سلسلہ کی اشاعت نہ ہوگی تو ایک ایک دو دو ہو کر ایک نہ ایک دن تم سب مرجاؤ گے اِسی لئے اللہ تعالے فرماتا ہے۔ ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر۔ یعنے یہی ایک بڑا کام ہے کہ تم ہر ایک لوگوں کو نیک راستہ کی طرف بُلایا کرو۔ تاکہ خدا کی مرضی کے موافق تم میں ترقی ہوتی رہے۔ کیونکہ ہم میں فنا لگی ہوئی ہے۔ ہاں تم دیکھتے ہو کہ پانی کتنی اچھی چیز ہے۔ جو ہمیں پیاس میں ٹھنڈک دیتا ہے اور اگر ہمارے پاخانہ لگ جاتا تو اس نجاست کو ہمارے کپڑے سے دُور کر دیتا ہے لیکن جب بھی پانی کسی کنوئیں میں بند ہوتا ہے اور اس میں نیا پانی نہیں آتا اور اس کے سوتے بند ہو جاتے ہیں۔ تو وہی پانی سڑ کر خراب اور بدبُودار ہو جاتا ہے۔ پس اگر تم ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر کی طرف کوشش نہ کرو گے اور اپنے میں دوسروں کو نہ ملاؤ گے۔ تو ایک نہ ایک دن تم سب کے سب تمام ہو جاؤ گے غرض ہر شخص تم میں کا دُعا اور تبلیغ میں لگا رہے تاکہ برکت ہو۔ والسلام

خاکسار کبیرالدین احمد احمدی سکرٹری انجمن احمدیہ محلہ بشیرت گنج۔ لکھنؤ۔ متوطن اکبرآباد ۱۳۳۰ھ

## مسٹر نور افشاں صاحب

خبر دیتے ہیں کہ از الافترا نام ایک رسالہ پادری ٹامس ہاول صاحب نے لکھا ہے اور کہ یہ رسالہ احمدی صاحبان کے خاص غور کے لائق ہے اور کہ اس میں پادری صاحب نے الزامی پہلو بالکل نہیں لیا۔ خوب احمدی صاحبان غور کریں گے اور غور کا نتیجہ انشاء اللہ آپ پڑھیں گے۔ جو حق ہو گا ہم تسلیم کرینگے۔ اور جو ناحق ہو گا اس سے آپکو اطلاع دی جاوے گی مگر

دعا مرد۔ مولوی سلطان [illegible]

پہلے ہم باادب یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ آپ نے جو اس رسالہ پر ریویو لکھا ہے تو یہ ریویو رسالے کو پڑھ کر لکھا ہے یا بے پڑھے لکھدیا ہے امید ہے کہ آپ جواب سے ضرور مشکور فرماوینگے۔

---

## اسلام گم ہو گیا

اخبار اہلحدیث امرتسر مورخہ ۱۰ مئی میں لکھا ہے:-

"ہائے اب دینِ منور کا پتہ لگتا نہیں
حیف اب اسلامِ انور کا پتہ لگتا نہیں
حق کو ناحق کہہ دیا جب آ گئے دس پانچ ہاتھ
واعظانِ دین پرور کا پتہ لگتا نہیں"

پھر لکھتے ہیں "اس آخر زمانہ کے اہل اسلام کی جو حالت ہے، نہ تو وہ لکھنے سے ختم ہو سکتی ہے اور نہ زبان سے بیان ہو سکتی ہے"

پھر صفحہ ۱۰ پر لکھتے ہیں کہ آجکل اکثر مسلمانوں کے حالات پر غور کرتا ہوں تو ہزاروں قسم کی باتیں منافقوں کی مسلمانوں میں پائی جاتی ہیں "

"رات دن لڑائی جھگڑے - جھوٹ موٹ دغابازی چوری - مکر - ریا - حسد - بغض - فریب یہ سب کچھ موجود ہے"

---

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

# حضرت امیر المومنین سیدنا مولانا مولوی نورالدینؓ کی سوانح عمری

ابی المکرم و استاذی المعظم مرشدی و مطاعی سیدنا و ھدینا حضرت نورالدین صاحب کی سوانح عمری ایک ایسی شاندار نعمت ہے کہ اس کے قوم تک پہنچانے کے واسطے جو کوشش مخدومی اکبر شاہ خان صاحب اوّل پرشین ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول نے کی ہے اس کے واسطے جتنا شکریہ ان کا کیا جاوے وہ تھوڑا ہے - اللہ ہی ہے - جو انکو اس اعلےٰ دینی خدمت کے واسطے جزائے خیر دیگا - جتنا بڑا یہ کام ہے خدا انھیں اتنا ہی اکبر شاہ بنا دیوے انھوں نے قوم کے سامنے یہ تجویز پیش کی ہے کہ سب صاحبان اس کتاب کی قیمت کے واسطے ایک ایک روپیہ پیشگی ان کے نام روانہ کر دیں - ایک روپیہ کیا شے ہے ایک روپیہ تو ان کے اس خیال پر قربان کر دیا جا سکتا ہے چہ جائیکہ وہ روپیہ قیمت کتاب میں محسوب ہو جاوے ممکن ہے کہ پیشگی قیمت کا ادا کرنا عام طور پر مقبول بات نہ ہو بالخصوص اس صورت میں جب کہ ہمارے مکرم دوست اکبر شاہ خاں صاحب کی دیانت امانت - اخلاص - محبت سے سب ناظرین اخبار پورے طور پر آگاہ نہیں ہیں اسواسطے میں ایک روپیہ والی تجویز پر یہ امر زائد کرتا ہوں کہ بعض صاحب مقدرت احباب کچھ روپیہ اس بنک کے بطور دستگرداں کے خاں صاحب کو بھیجدیں - جو بعد انطباع کتاب ان کو واپس مل جائے گا انشاء اللہ اور جو ثواب انہیں حاصل ہو گا وہ امر زائد ہے

اڈیٹر۔

چونکہ ایک خاص ضرورت نے مجھ کو اس اعلان کی تحریک کی ہے لہذا بلا کسی تمہید کے مختصر اور صاف لفظوں میں برادران ملّت کی خدمت میں التماس ہے کہ جنوری سنہ حال سے میں اس کوشش میں لگا کہ حضور امیر علیہ السلام کی سوانحعمری کسی طرح جلد شائع ہو یہ خیال میرے دل میں پوری طاقت کے ساتھ اس وجہ سے پیدا ہوا کہ میں یقین رکھتا ہوں کہ ہمارے موجودہ امام کی لائف نہ صرف ہم لوگوں ہی کے لئے اکسیر ہدایت اور کیمیائے سعادت سے بڑھ کر ہے بلکہ دوسروں کے لئے تبلیغ کا بہترین ذریعہ ہے - میں نے اوّل پندرہ روزے رکھے اور روزانہ دعا کرتا رہا اس کے بعد میں نے اپنی چھ سال کی درس کی کاپیاں اور نوٹ بکیں نکالکر مطالعہ کیں - تو انمیں حضور کی لائف کے متعلق بڑی کثرت سے جواہرات کے خزائن موجود پائے (جو احباب میری قادیانی زندگی سے واقف ہیں وہ جانتے ہیں کہ مجھ کو ابتدا ہی سے حضور کی ایک ایک بات کے محفوظ کر لینے کا کس قدر شوق ہے) چنانچہ میں نے آپکی خاص تعلیمات اور مذہب و اعتقاد اقوال تجارب علمی نکات اور لطائف علحدہ نکالے - پھر آپکی مصنفہ کتابوں خطبوں اور مفصل لکچروں سے جو طبع ہو چکے ہیں آپکے اقوال علحدہ جمع کئے - یہیں تک کام ہونے پایا تھا - کہ مخدومی مفتی فضل الرحمان صاحب نے مجھ کو وہ اصل مسودہ دیا جو کہ حکیم فیروز الدین صاحب لاہوری کی فرمائش سے حضور نے اپنی طبّی سوانح عمری کے متعلق خود لکھوایا اور جو شاید سنہ ۱۹۰۳ء کے الحکم میں بھی شائع ہوا ہے - میں نے اس مسودہ کو بھی اپنی کتاب میں شامل کرنے کا قصد کیا - لیکن معاً میرے دل میں خیال آیا کہ اگر حضور اسی طرح اپنی ساری سوانح عمری خود ہی لکھوا دیں تو اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے لیکن حضور کے اشغال کی کثرت ایک طرف ڈراتی تھی - دوسری طرف یہ خیال اور بھی مایوس کرنے والا تھا کہ بہت سے لوگوں نے اس بات کی خواہش ظاہر کی ہے اور بعض نے کوششیں بھی کی ہیں کہ حضور اپنی سوانح عمری لکھیں لیکن ابتک کوئی کامیاب نہیں ہو سکا تو کس قطار و شمار میں ہے لیکن الحمد للہ مجھ کو جو دعاؤں پر اعتماد ہے اس نے مجھ کو مایوس ہونے نہیں دیا میں نے پھر بڑے جوش کے ساتھ راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں کرنی شروع کیں: چنانچہ نتیجہ یہ ہوا کہ میں نے جب ڈرتے ڈرتے عرض کیا - تو منظور فرمالیا اور اب آخر ماہ فروری سے لے کر ابتک یہ دستور رہا کہ جس دن کوئی خاص سبب مانع نہ ہو - تو میں روزانہ پنسل اور کاغذ لے کر خدمت میں حاضر ہوتا ہوں - آپ مجھ کو کبھی پانچ چھ کبھی سات آٹھ ورق لکھوا دیتے - میں اپنے مقام پر پہونچ کر شام تک یا رات کے پچھلے حصّہ تک اس کو صاف کر لیتا ہوں - اس طرح حضور کی خود لکھوائی ہوئی سوانح عمری ایک مفصل و مبسوط کتاب بن گئی ہے زمانہ پیدائش سے لے کر ایام طفولیت - لاہور - رامپور لکھنو - بھوپال - بمبئی - عدن - جدہ - مکہ معظمہ - مدینہ منورہ بھیرہ - کشمیر وغیرہ کے تمام حالات آج تک تحریر ہو چکے ہیں - اور اب انشاء اللہ تعالےٰ چند ہی روز میں قادیان تک پہنچنے کی امید ہے - چونکہ میں روزانہ کے روز صاف کر لیا کرتا ہوں اور حضور نے ترتیب اور عبارت کی چستی و درستی کو خود خاص طور پر ملحوظ رکھا ہے (جس کا مفصل بیان میں انشاء اللہ تعالےٰ اپنے دیباچہ میں کرونگا) اِسلئے کتاب قریباً طیار ہے اور اب عزم یہ ہے - کہ حضور کی اس خود لکھوائی ہوئی سوانح عمری کو ایک مستقل کتاب کی حیثیت سے شائع کر دیا جاوے - جس پر ایک دیباچہ اور خاتمہ لکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں باقی وہ مصالحہ جو میں نے اپنی نوٹ بکوں اور حضور کی کتابوں اور مطبوعہ لکچروں سے جمع کیا ہے اس کے بعد دوسرے حصّہ کی شکل میں شائع ہو میری خواہش ہے کہ حضور

کی یہ سوانح عمری اعلےٰ سے اعلےٰ کاغذ اور اعلیٰ سے اعلیٰ لکھائی چھپائی کے ساتھ شائع ہو۔ اور قیمت بھی اس کی صرف اس قدر ہو جو لاگت کے قریب قریب ہو تاکہ کتاب کی اشاعت میں روک واقع نہ ہو میرا ارادہ ہے کہ یہ کتاب آگرہ یا کانپور میں چھپوائی جاوے چنانچہ خط وکتابت شروع کرتا ہوں۔ میں خدائے تعالیٰ کی ذات سے قوی اُمید رکھتا ہوں کہ اس نے اس وقت تک جس طرح میری مدد فرمائی ہے آیندہ بھی مجھ کو بے نصیب نہ رکھیگا اور یہ کام چوں کہ اسی کی رضامندی کے لئے کیا ہے۔ اسلئے مجھ کو یقین ہے کہ انشاء اللہ میں ضرور کامیاب ہو جاؤں گا۔ دنیا چونکہ عالم اسباب ہے لہذا گذارش ہے۔ کہ سردست میرے پاس روپیہ موجود نہیں۔ اور کتاب کی اشاعت کے لئے اگر صرف پانسو چھپوائی جاویں۔ تو تین سو چار سو تک تخمینہ ہے کتاب کی قیمت جو لاگت کے قریب قریب ہوگی۔ ایک روپیہ سے ضرور زیادہ ہوگی احباب سے درخواست اس امداد کا خواہاں ہوں کہ وہ ایک ایک روپیہ پیشگی قیمت کتاب کا بھیجدیں کتاب چھپنے پر پیشگی قیمت دینے والوں کو ضرور انشاء اللہ رعایت دی جاویگی یعنے اگر سوا روپیہ تک کتاب کی قیمت ہووے۔ تو بھی ایک روپیہ میں بھیجدی جائے گی۔ اس طرح پیشگی قیمت مانگنے کی رسم کچھ معیوب ہی سمجھی جاتی ہے اور میں اپنے دل میں بہت شرمندہ ہوں لیکن دوستوں سے فرمائش کرتا ہوں کہ وہ میرے لئے بہت دُعا کریں۔ کہ خدا تعالےٰ اس کام میں مجھ کو سرخرو کرے اور کسی کو مجھ سے شکایت کا موقع نہ ہو۔ آمین۔ میرے بعض احباب اس بات کے خواہاں ہیں کہ میں مسودہ ان کو دیدوں اور وہ کتاب کو خود شائع کریں۔ لیکن یہ مجھ کو گوارا نہیں ہوا۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کام کو میں خود ہی کروں۔ اے میرے اللہ تعالےٰ میری مدد کر۔ آمین۔ جو لوگ میری اس گذارش پر توجہ فرما پیشگی بھیجنے سے مدد فرمائیں گے۔ وہ ضرور انشاء اللہ تعالےٰ عند اللہ ماجور ہوں گے۔ اگرچہ میں بھی سپاس گذار ہونگا۔ والسّلام۔

عاجز اکبر شاہ خاں نجیب آبادی۔ مقیم دار العلوم
قادیان ضلع گورداسپورہ - ۱۶ ؍ مئی سنہ ۱۲ء

---

خط وکتابت کرتے تمام صاحبان اپنا نمبر خریداری ضرور تحریر فرمایا کریں ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف ؎

# کلامِ امیرؓ

## بنی اسرائیل کون ہے؟

فرمایا:۔ قرآن شریف میں جہاں اس قسم کے الفاظ آتے ہیں کہ مثلاً یٰبنی اسرائیل۔ اے بنی اسرائیل۔ وہاں مخاطب کون ہے؟ کیا ہماری قرآن سنانے کے وقت کوئی یہودی سامنے ہے یا کیا رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس یہود جمع رہتے تھے نہیں بلکہ وہاں تو اکثر صحابہ ہی جمع رہتے تھے۔ پس ان الفاظ کے مخاطب بھی ہم ہی ہیں یہ بھی عرب میں بیان کا ایک طریقہ تھا۔ شاعر کسی پڑوسن کا نام لے کر کچھ بات کرتا اور اصل مطلب محبوبہ کو مخاطب کرنا ہوتا حضرۃ عمر رضی اللہ عنہ سے صاف روایت ہے کہ مضوا۔ وہ قوم چلی گئی اب تم مراد رکھے گئے ہو۔ اسرائیل کے معنے ہیں۔ خدا کا بہادر سپاہی۔ تم بہادر سپاہی کی اولاد ہو بہادر بنو۔ ان نعمتوں کو یاد کرو۔ جو خدا نے تم پر کیں خدا کے عہد کو پُورا کرو۔ مجھے تو ان آیات کو پڑھ کر بہت حیرانی اور دُکھ ہوتا ہے کہ مسلمان ان کی طرف متوجہ نہیں ہوتے ؎

## منکر کہو

فرمایا:۔ ہمارے ملک میں کافر کا لفظ خاص بن گیا ہے اور لوگ اس سے بہت گھبراتے ہیں اگر منکر کا لفظ رکھو۔ تو لوگوں کو دو بھر نہیں ہوتا۔

## علماء پر زکوٰۃ

فرمایا:۔ علماء پر بھی زکوٰۃ واجب ہے۔ جب ان کے پاس مال ہو مگر ہم نے سوائے ایک کے کبھی کسی کو زکوٰۃ دیتے نہیں دیکھا۔

فرمایا۔ لکھنؤ میں ایک نمکین الدولہ ہوئے ہیں۔ اُنھوں نے ظرافت پر ایک کتاب لکھی ہے۔ ہمارے گھر میں بھی وہ کتاب تھی۔ میں چھوٹی عمر میں ایک دفعہ اس کتاب کو لے کر اپنی مسجد میں چلا گیا۔ وہاں ایک واعظ آئے ہوئے تھے جب اُنھوں نے وہ کتاب دیکھی تو بہت منت سماجت کی کہ یہ کتاب مجھے دیدو میں حیران ہُوا کہ یہ تو واعظ ہیں۔ یہ ایسی کتاب کیا کرینگے۔ وہ کہنے لگے کہ وعظ کے واسطے دو باتیں ضروری ہیں مضحکات اور مبکیات۔ کچھ ہنسانے والی باتیں کچھ رُلا دینے والی باتیں۔ سو ایک بات اس کتاب سے حاصل ہو جاوے گی۔ ابتک میرے دل پر اُس کی بات کا اثر ہے کہ ہمارے واعظین کا یہ حال ہے کہ خشیۃ اللہ۔ خوف آلہی۔ دنیا کی بے ثباتی۔ کسل و کاہلی کو دور کرنے کی تجاویز۔ وحدت واتحاد وہ نہیں پیش کرتے۔ بلکہ صرف ہنسانے اور رُلانے کی طرف متوجہ رہتے ہیں۔ میں خوف کرتا ہوں کہ واعظوں کا وہ حال ہو جو کہا گیا ہے کہ بلاد۔ بلاد۔ بلاد وینا ھبالی دار البواد۔ لوگوں کو تو کہیں کہ خبردار ہوشیار ہو جاؤ۔ یہ کرو وہ نہ کرو اور خود جہنم کو چلے جاویں ؎

---

## فہرست بیعت کنندگان ملک حیدرآباد دکن

مولوی میر محمد سعید صاحب و دیگر برادران کی توجہ اور سعی سے حیدرآباد دکن میں احمدیوں کی ایک بڑی جماعت طیار ہوگئی ہے جس کی فہرست جناب مولوی صاحب موصوف اور برادر سید فضل احمد صاحب نے ہم کو دی ہے۔ اور ہم اسے بخوشی درج اخبار کرتے ہیں۔ اگرچہ اس میں بعض پرانے نام بھی ہیں لیکن اکثر حصہ وہ ہے۔ جو حال میں داخل سلسلہ ہوا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے خاص فضل کی بات ہے کہ گذشتہ حملہ طاعون کا جو حیدرآباد پر ہوا اسمیں احمدی برادران ہر طرح سے محفوظ رہے بلکہ ان کے لواحقین میں سے اگر کوئی مبتلا ہوا تو خدا تعالےٰ نے اس کے حق میں بھی اپنے بندوں کی دُعاؤں کو قبول کیا۔ فالحمد للہ۔ ایڈیٹر

میر فضل علی صاحب معہ اہلیہ و دختر۔ حیدرآباد دکن محمد عبد الرزاق صاحب۔ محمد ناصر صاحب۔ محمد عبد القادر صاحب صدیقی۔ نوازش حسین صاحب۔ حافظ محمد شبیر صاحب نابینا۔ محمد حسین صاحب شرار۔ شیخ داؤد صاحب جیا گوڑہ شیخ ابراہیم صاحب معہ اہلیہ و فرزند۔ مظفر علی صاحب امیر علی صاحب۔ معراج صاحب۔ سید ابراہیم صاحب و عبد الحی صاحب۔ نور الدین خاں صاحب وکیل۔ احمد علی صاحب۔ شیخ حسن صاحب احمدی۔ یادگیر
اہلیہ شیخ حسن صاحب۔ احمدی۔ یادگیر۔ حیدرآباد دکن
عبد الحی احمدی فرزند شیخ حسن احمدی " " "
احمد بی۔ دختر شیخ حسن صاحب احمدی " " "
عبد النبی صاحب احمدی عرف کوتوال " " "
منشی محمد ابراہیم صاحب احمدی " " "
اہلیہ منشی محمد ابراہیم صاحب احمدی " " "

والدہ محمد ابراہیم صاحب احمدی یادگیر۔ حیدرآباد دکن
شیخ چاند عرف لاڈجی احمدی 〃 〃 〃 〃 〃
عبدالعزیز صاحب احمدی 〃 〃 〃 〃 〃
اہلیہ عبدالعزیز صاحب احمدی 〃 〃 〃 〃 〃
عبدالرسول صاحب احمدی 〃 〃 〃 〃 〃
پیر محمد صاحب احمدی 〃 〃 〃 〃 〃
عبدالقادر صاحب احمدی 〃 〃 〃 〃 〃
اہلیہ عبدالقادر صاحب احمدی 〃 〃 〃 〃 〃
حبیب الرحمن فرزند عبدالقادر صاحب احمدی 〃 〃 〃 〃
کلاں عبدالقادر صاحب احمدی 〃 〃 〃 〃
محمد حسین صاحب عرف دڈگر احمدی 〃 〃 〃 〃
عبدالرحمن صاحب عرف چھیبہ احمدی 〃 〃 〃 〃
عبدالواحد صاحب عرف بیفکر احمدی 〃 〃 〃 〃
مولا علی صاحب عرف سفیل احمدی 〃 〃 〃 〃
عبدالکریم صاحب عرف نیکلی احمدی 〃 〃 〃 〃
عبدالقادر صاحب احمدی مولوی نارائن پیٹھ 〃 〃
عبدالرحمن صاحب عرف شحنہ احمدی یادگیر 〃 〃 〃 〃
اہلیہ عبدالرحمن صاحب 〃 〃 〃 〃 〃 〃
پیر محمد صاحب عرف شحنہ احمدی 〃 〃 〃 〃
اہلیہ پیر محمد صاحب 〃 〃 〃 〃 〃
عبدالرفیق صاحب فرزند پیر محمد شحنہ احمدی 〃 〃
خواجہ دختر پیر محمد صاحب شحنہ احمدی 〃 〃 〃
غلام احمد صاحب حافظ نابینا احمدی 〃 〃 〃
اہلیہ حافظ صاحب احمدی 〃 〃 〃 〃
نور محمد صاحب فرزند حافظ صاحب احمدی 〃 〃
عبدالقادر صاحب فرزند حافظ صاحب احمدی 〃 〃
عبدالباری فرزند حافظ صاحب احمدی 〃 〃 〃 〃
عبدالحمید صاحب گلبرگہ احمدی 〃 〃 〃 〃
اہلیہ عبدالحمید صاحب 〃 〃 〃 〃 〃
عبدالقادر صاحب عرف سگری احمدی 〃 〃 〃 〃
محمد غوث صاحب عرف گلبرگی احمدی 〃 〃 〃 〃
اہلیہ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
محمد اعظم فرزند محمد غوث صاحب احمدی 〃 〃 〃
معین الدین فرزند محمد غوث صاحب احمدی 〃 〃 〃
خواجہ بی دختر 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
احمد بی 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
عبدالقادر صاحب عرف گڈہ احمدی 〃 〃 〃 〃

عبدالرحمن حافظ عرف موسے احمدی یادگیر حیدرآباد دکن
عبدالکریم صاحب عرف شحنہ احمدی 〃 〃 〃 〃
اہلیہ عبدالکریم صاحب 〃 〃 〃 〃 〃
زینب بی بی دختر عبدالکریم صاحب احمدی 〃 〃
محمد احسن فرزند عبدالکریم احمدی 〃 〃 〃
والدہ صاحبہ عبدالکریم صاحب احمدی 〃 〃 〃 〃
ہمشیرہ مخدوم بی بی عبدالکریم صاحب احمدی 〃 〃
عبدالکریم عرف گولکھنڈی احمدی یادگیر 〃 〃 〃
محمد جلال گوربو حال مقیم حیدرآباد احمدی 〃 〃
عبداللہ عرف جمعدار احمدی 〃 〃 〃 〃
عبدالقادر صاحب مولوی فرائضی 〃 〃 〃 〃
عبدالرشید صاحب فرزند مولوی صاحب موصوف 〃 〃
جان محمد صاحب گولکھنڈی احمدی یادگیر 〃 〃 〃
عبدالقیوم فرزند جان محمد احمدی 〃 〃 〃 〃
عبدالرحمن فرزند جان محمد احمدی 〃 〃 〃 〃
سید حسین صاحب سپروائزر۔ سکنہ حیدرآبادی 〃 〃 〃
باگو بھائی سگری احمدی۔ یادگیر 〃 〃 〃 〃
اہلیہ باگو بھائی سگری احمدی 〃 〃 〃 〃
جان محمد فرزند باگو بھائی سگری احمدی 〃 〃 〃
زہرا بی بی دختر 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
عبدالرشید فرزند 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
سید حسین صاحب ایجنٹ مخبر دکن احمدی 〃 〃 〃 〃
خواجہ خاں ولد محمد خاں احمدی 〃 〃 〃
عبدالنبی عرف خوط احمدی 〃 〃 〃 〃
عبدالرسول صاحب صیقل گر احمدی 〃 〃 〃
شیخ چاند عرف فراش احمدی 〃 〃 〃 〃
فقیر حسین عرف گلبرگی سکنہ سکندرآباد احمدی
عبدالرزاق عرف قلعی گر۔ یادگیر۔ حیدرآباد دکن
عبدالرحمان ولد امام صاحب عرف ٹڑسالی
پیر محمد عرف منڈرگہ 〃 〃 〃
عبدالقادر صاحب عرف مقدم احمدی یادگیر 〃 〃
محمد قاسم صاحب عرف نٹی احمدی 〃 〃 〃 〃
نقیر محمد عرف رائے چوری احمدی 〃 〃 〃 〃
خواجہ پیراں عرف رائچوری احمدی 〃 〃 〃 〃
غالب صاحب عرف مقدم احمدی 〃 〃 〃 〃
مومن حسین صاحب احمدی سکنہ حیدرآباد
اہلیہ مومن حسین صاحب 〃 〃 〃

احمد حسین صاحب احمدی یادگیر۔ حیدرآباد دکن
بشیر احمد فرزند مومن حسین صاحب 〃 〃 〃
امتہ الحفیظ دختر مومن حسین صاحب احمدی 〃 〃 〃
محمد فاضل احمدی حال مقام حیدرآباد 〃 〃 〃
عزیز النساء دختر مومن حسین احمدی 〃 〃 〃
عبدالغنی عرف سـ ـی احمدی۔ یادگیر 〃 〃 〃 〃
غلام حسین عرف رائچوری احمدی 〃 〃 〃 〃
زوجہ غالب صاحب مقدم احمدی 〃 〃 〃 〃
محمد شمشیر علی صاحب آغائی واحمدی 〃 〃 〃 〃
اہلیہ محمد شمشیر علی صاحب 〃 〃 〃 〃 〃
محمد یوسف غوری حال مقام پربھنی احمدی 〃 〃 〃
خورشید علی احمدی داروغہ لوکل فنڈ حال مقام عالم پور
مولانا بی دختر محمد شمشیر علی احمدی 〃 〃 〃 〃
محمد میراں صاحب احمدی حال مقام کھم میٹھ
محمد عمر صاحب احمدی حال مقام گنٹور علاقہ انگریزی
سید صاحب احمدی ایلور
حیات بیگ صاحب احمدی ایلور
عبدالرحیم صاحب احمدی عرف لڈوجی یادگیر
پیر محمد صاحب [illegible]

## جدید بیعت کنندہ تیماپور

کلثوم بی بی زوجہ عبدالکریم تیماپور۔ خواجہ حسین احمدی
مخدوم بی بی بنت حسین صاحب احمدی تیماپور۔ سرمدالدین 〃
اسماعیل صاحب بوڑے احمدی تیماپور۔ رسول بی بی زوجہ 〃
حلیم بی بی دختر سرمدالدین احمدی۔ کریم بی بی زوجہ رسول صاحب
خیرالنساء 〃 〃 〃۔ عبداللطیف فرزند 〃 〃
زینب بی بی 〃 〃 〃۔ غلام احمد فرزند 〃 〃
عبدالرزاق صاحب ٹُنّا۔ محمد حسین ولد مشائخ صاحب گجگج
اسمٰعیل صاحب حاجی ٹانک احمدی۔ محمد حمزہ احمدی
محبوب صاحب 〃 〃 〃۔ قاسم بی بی والدہ محمد حمزہ
محمد حسن صاحب 〃 〃 〃۔ رسول بی بی زوجہ محبوب صاحب
حسین بی بی زوجہ محمد حسن۔ حسین بی بی زوجہ حمزہ صاحب
رسول بی بی 〃 〃۔ فاطمہ بی بی 〃 〃
محمد صوفی پیش امام شوراپور۔ احمد حسین فرزند محبوب صاحب
محمد سلطان فرزند محبوب صاحب۔ چاند بی بی دختر محمد حسین صاحب
خدیجہ بی بی والدہ ابراہیم صاحب۔ زینب بی بی زوجہ عبدالوہاب
عائشہ بنت 〃 〃۔ رابیا بی بی بنت ابراہیم صاحب

حلیم بی بی بنت عبداللہ صاحب عبدالوہاب صاحب ابن ابراہیم صاحب
خدیجہ بی بی " " عبدالحی " " "
سکینہ بی بی " " " احمدؐ ابن ابراہیم صاحب
محمدؐ حسین ابن عبداللہ صاحب نعمت بی بی بنت عبدالرحمان
ڈاکٹر سید ظہور اللہ احمدؐ صاحب احمدی معہ اہلیہ سہ کس و دختران
و پسران - سید نعیم اللہ احمدؐ و سید اسد اللہ احمد
حسین بی بی ملازمہ ڈاکٹر صاحب -

جدید بیعت کنندہ دیودرگ

مجنو میاں ملازم ڈاکٹر صاحب محمدؐ ابراہیم ملازم ڈاکٹر صاحب
زوجہ " " " زوجہ " " "
محمد مرتضے مددگار مدرسہ دیودرگ صدر مدرس مدرسہ دیودرگ
زوجہ صدر مدرس مدرسہ دیودرگ - عبدالسبحان صاحب منشی ٹپخانہ

بیعت کنندگان مقام عالم پلی

شیخ بڑے احمدی - معروف علی صاحب - میراں صاحب
محی الدین صاحب - سید احمد صاحب - سید عالم صاحب
حسن محمد صاحب - محی الدین صاحب - محمد یٰسین صاحب
نظام الدین صاحب - کلثوم بی بی - مرتضےٰ بی بی
محبوب بی بی - عائشہ بی بی - قتال بی بی
[illegible] بی بی - پیر محمدؐ - مخدوم بی بی

بیعت کنندہ کوٹ پلی

قاسم بی بی معہ چار فرزنداں سید محی الدین صاحب احمدی
سید علی صاحب سید عالم فرزند " "
میراں بی بی - مخدوم بی بی کلاں - مخدوم بی بی خورد
فاطمہ بی بی - لعل بی بی - عالم بی کلاں - عالم بی خورد
امام بی معہ دو فرزنداں - امۃ اللہ بی بی - اسمٰعیل بی کلاں
اسمٰعیل بی بی خورد - راجن بی بی - عالم صاحب - میراں صاحب
غلام رسول صاحب - شیخ حسین - محمد سلطان داد صاحب

سوار یڈی پیٹھ

عبدالکریم - محمد عبدالرحیم قاضی معہ زوجہ - مرتضیٰ بی صاحبہ
محمدؐ ابراہیم صاحب احمدی قدیم - میاں شیخ داد صاحب
محمد معروف صاحب معہ اہلیہ و دختراں سہ کس و فرزنداں
پیر محمدؐ صاحب -
عبدالسبحان صاحب مددگار مدرسہ لہو بخانا مڈل رائچور
اہلیہ " " " "

بقیہ نام حیدر آباد دکن

محمد عبدالقادر صاحب میر تیک مچھلی بندر
محمد صالح صاحب معہ فرزنداں -

# اصلی ممیرہ اور ممیرے کا سرمہ

اصلی ممیرہ اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب مدظلہ' بتایا ہوا ہے آپنے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ "برائے امراض چشم بسیار مفید است" یہ سرمہ دھند - جالا - پھولا - پڑوال - سبل اور سرخی اور ابتدائی بند امراض چشم کے لئے مفید ہے - قیمت سرمہ اول فی تولہ عـہ - قسم دوم عـہ - قسم سوم عـہ - اصلی ممیرا جس کی اصلی قیمت عـہ روپے فی تولہ ہے فی الحال دو ماہ کے لئے اس کی رعایتی قیمت ہے فی تولہ کر دی ہے بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے - ترکیب استعمال - ممیرا پتھر پر رگڑ کر یا سرمہ کیطرح باریک پیسکر آنکھوں میں ڈالا جاوے -

یہ سرمہ خاص کر گرمی کے موسم میں جسکی آنکھیں دکھتی ہوں بہت مجرب ہے -

# سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا ہے جسکی عبارت یہ ہے

مقوی جمیع اعضاء - نافع صرع - مشتہی طعام - قاطع بلغم و ریاح - دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگ نفس و دق و شیخوخیت و فساد بلغم و قاتل کرم شکم سفت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل البول و سیلان منی و یبوست و درد مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے بقدر دانہ نخود صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں - قیمت دو تولہ عـہ

# لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشاوری بادامی سیاہ اور سفید ماشی ریشمی اور سوتی - ٹرکی - صافے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قیمت کی ملسکتی ہیں -

المشتہر

احمدؐ نور - کابلی - مہاجر سوداگر قادیان ضلع گورداسپور

**العزیز** علمی - ادبی - اسلامی مضامین کا ماہوار رسالہ بٹالہ ضلع گورداسپورہ سے نکلتا ہے قیمت سالانہ مع محصولڈاک عـہ

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

# اصلی عرق کافور

دیکھو گرمی کا موسم آیا جہاں تہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہے اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصلی عرق کافور ہے یہ دوا چھبیس برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے یہ عرق گرمی کے دست - پیٹ کا درد اور متلی کے لئے اکسیر کا اثر رکھتا ہے ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو - قیمت فی شیشی چار آنے - محصولڈاک ایک شیشی سے چار شیشی تک ۵ ر

# عرق پودینہ

یہ ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے یہ عرق طیار کیا گیا ہے اس کا رنگ بھی پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی سی آتی ہے یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش سے بنوایا ہے - ریاح کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے - پیٹ کا پھولنا - ڈکار کا آنا - پیٹ کا درد بدہضمی - متلی - اشتہاء کا کم ہونا - ریاح کی سب علامتیں دور ہو جاتی ہیں - قیمت فی شیشی ۸ ر محصولڈاک ایک سے دو تک ۵ ر

ڈاکٹر ایس کے برمن - تاراچند دت اسٹریٹ نمبر ۵ کلکتہ

# الخطبة

(۷) ہمارا ایک بھائی جو نیک منکسر المزاج احمدی دیندار حاجی عمر ۱۸ سال خواندہ اصل وطن چکوال ضلع جہلم اس کے لئے ایک رشتہ کی ضرورت ہے - خط و کتابت معرفت اڈیٹر بدر ہو -

(۱۰) ہمارے ایک معزز احمدی دوست جو بنگال میں ایک معزز عہدہ پر ممتاز ہیں اپنی ہمشیرہ ۱۶ سالہ - نوشت و خواند سے ماہر و بصفات حسنہ موصوف کے واسطے ایک ایسا رشتہ چاہتے ہیں - جو کم از کم انڈر گریجوایٹ ہو اور پچاس روپے ماہوار سے زائد آمد رکھتا ہو - درخواستیں معرفت اڈیٹر بدر ہمراہ ۲ر کے ٹکٹ ہونی چاہئیں -

(۱۲ و ۱۳) علاقہ گوجرانوالہ کے ایک احمدی زمیندار اپنے لڑکے اور لڑکی کا نکاح احمدی زمینداروں کے ہاں کرنا چاہتے ہیں - خط و کتابت معرفت اڈیٹر بدر ہمراہ ۲ر کے ٹکٹ کے -

(۱۴) ایک لڑکی خاندان مغلیہ عمر ۱۶ سالہ کے نکاح کیواسطے ایک نوجوان صالح کی ضرورت ہے - درخواستیں معرفت اڈیٹر بدر ہمراہ ۲ر